سوال

(273)زرعی زمین کی تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ڈجکوٹ سے عبدالرحمن لکھتے ہیں کہ ایک شخص کی دو بیویاں ہیں اور دونوں صاحب اولادہیں ایک بیوی کے بطن سے پانچ لڑکے اورچھ لڑکیاں ہیں جب کہ دوسری بیوی سے ایک لڑکا ہوا ہے مذکورہ آدمی فوت ہوچکا ہے اس کی کل جائیداد ایک مکان ایک دکان اورپانچ ایکڑ زرعی زمین ہے اس کی مذکورہ جائیداد پشماندگان میں کیسے تقسیم ہوگی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں متوفی کے ورثاء دو بیوگان چھ لڑکے اورچھ لڑکیاں ہیں قرآن مجید کے بیان کردہ ضابطہ میراث کے مطابق اولاد کی موجودگی میں بیوہ یا بیوگان کوجائیداد سے آٹھوں حصہ ملتا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے :"کہ اگر تمہاری اولاد ہو توان (بیویوں) کو تمہاری متروکہ جائیداد سے آٹھوں حصہ ملے گا۔(4/النساء:12)

بیوگان کوآٹھوں حصہ دینے کے بعد باقی 8/7 متوفی کی اولاد کےلیے ہے اسے بایں طور تقسیم کیا جائے :لڑکے کولڑکی کے مقابلہ میں دوگنا حصہ ملے گا ارشاد باری تعالیٰ ہے :اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری اولا کے متعلق حکم دیتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دولڑکیوں کے حصے کے برابر ہے۔(4/النساء:11)

مذکورہ تصریحات کے مطابق متوفی کی کل جائیداد کے 144حصے کردیئے جائیں ان میں سے 18حصص بیوگان کےلیے جو9۔9حصے فی بیوہ کے حساب سے تقسیم ہوں گے 84حصے لڑکوں کےلیے جو14۔14۔حصص فی لڑکا کے حساب سے تقسیم ہوں گے اسی طرح 42حصے لڑکیوں کےلیے جو7،حصص فی لڑکی کے حساب سے تقسیم کردیئے جائیں ۔(واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث